تقویٰ اختیار کرنے والے مؤمنوں کیلئے دونوں جہان کی کامیابی ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْقَائِلِ:﴿إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا﴾[١]، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ الْقَائِلُ:«إِنَّ فِي الْجَنَّةِ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ»[٢]، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ. أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، فَإِنَّهَا طَرِيقٌ إِلَى الْجَنَّةِ، قَالَ سُبْحَانَهُ:﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا﴾[٣].

رفیقانِ ملتِ ایمانیہ! میرے متقی دوستو! بلاشبہ ایمان اور تقوی ہر کامیابی کی بنیاد ہے اللہ جلّ جلالہ اپنے مؤمن اور متقی بندوں سے محبت فرماتا ہے اس نے ان کی ہدایت کیلئے قرآن کریم کو نازل کیا ہے یہ بشارت اور ہدایت کی کتاب ہے ﴿هُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ﴾[٤] یہ مؤمنین کیلئے ذریعۂ ہدایت اور بشارت ہے چنانچہ کلام اللہ نے مؤمنوں کو بڑی بڑی بشارتیں سنائی ہیں جیسا کہ اللہ ربّ العزت نے فرمایا ہے:﴿إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا﴾[٥] درحقیقت یہ قرآن ایسا راستہ دِکھاتا ہے جو بالکل درست اور سیدھا ہے اور جو لوگ (اس پر) ایمان لاکر نیک عمل کرتے ہیں انہیں خوشخبری دیتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے، پس باری تعالی متقی بندوں کا ایسی جنت کے ذریعے اکرام کرے گا جسکی وسعت آسمان وزمین کے برابر ہے جنت پر مامور فرشتے ان

---

(١) النبأ: ٣١.
(٢) مسلم: ٢٨٣٦، وأحمد: ١٠٢١٦ واللفظ له.
(٣) مريم: ٦٣.
(٤) النمل: ٢.
(٥) الإسراء: ٩.

کا استقبال کریں گے اور ان کے اکرام میں ان کی آمد سے پہلے ہی جنت کے دروزے کھول دیے جائیں گے اللہ جَلَّ جَلالُہٗ بشارت دے رہا ہے: (وَسِيقَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا حَتَّى إِذَا جَاءُوهَا وَفُتِحَتْ أَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ)[١] اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے تھے وہ گروہ گروہ ہوکر جنت کی طرف روانہ کیے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے پاس پہنچیں گے جبکہ اس کے دروازے کھلے ہوئے ہوں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے سلام ہو آپ پر: خوب رہے آپ حضرات: پس اس میں ہمیشہ رہنے کے لئے داخل ہو جائیں، مؤمن بندے جب جنت میں داخل ہونگے تو اس خوشی میں ان کے چہرے چمک رہے ہوں گے چنانچہ نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ کا فرمان ہے: «إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ البَدْرِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً»[٢]. سب سے پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہو گا، ان کے چہرے چودہویں رات کے چاند کی طرح روشن ہوں گے۔ پھر جو لوگ ان کے بعد داخل ہو ں گے ان کے چہرے آسمان پر موتی کی طرح چمکنے والے سب سے زیادہ چمک دار ستارے کی طرح روشن ہوں گے بہرحال تقویٰ والے جنت میں اپنا ٹھکانہ حاصل کرلیں گے جیساکہ رب کریم نے خوشخبری دی ہے: (لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ)[٣] البتہ جن لوگوں نے اپنے

---

(١) الزمر: ٧٣.
(٢) متفق عليه.
(٣) الزمر: ٢٠.

رب کا تقویٰ اور خوف دل میں رکھا ان کے لئے اوپر تلے بنی ہوئی اونچی عمارتیں ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی یہ اللہ کا وعدہ ہے اللہ تعالی کبھی خلاف ورزی نہیں کرتا

تقویٰ اختیار کرکے جنت کی تمنا کرنے والو! رب ارحم الراحمین نے جنت کی عظیم الشان نعمتوں کے بارے میں فرمایا ہے:(وَعَدَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ وَرِضْوَانٌ مِنَ اللَّهِ أَكْبَرُ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ)(١) اللہ تعالی نے مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ فرما رکھا ہے جنکے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور نفیس مکانوں کا (وعدہ فرما رکھا ہے) جو کہ ان ہمیشگی کے باغوں میں ہوں گے اور اللہ کی رضا سب سے بڑی چیز ہے اور یہ بڑی کامیابی ہے اسی طرح نبی رحمۃٌ لِّلعٰلَمِین ﷺ نے بڑے دلفریب انداز میں جنت کا تذکرہ کیا ہے:«إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الجَنَّةِ: يَا أَهْلَ الجَنَّةِ، فَيَقُولُونَ: لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالخَيْرُ فِي يَدَيْكَ، فَيَقُولُ: هَلْ رَضِيتُمْ؟ فَيَقُولُونَ: وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، فَيَقُولُ: أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذَلِكَ، فَيَقُولُونَ: يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ، فَيَقُولُ: أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا»(٢). اللہ تعالیٰ جنتیوں سے فرمائے گا کہ اے اہل جنت! پس وہ جواب دیں گے ہم حاضر ہیں اے ہمارے رب! تمام تر بھلائی تیرے ہی قبضے میں ہے، اللہ تعالیٰ دریافت فرمائے گا کیا اب تم لوگ خوش ہو؟ وہ عرض کریں گے بھلا ہم کیوں نہ راضی ہوں جبکہ تو نے

---

(١) التوبة: ٧٢.
(٢) متفق عليه.

ہمیں وہ نعمتیں عطا فرمادیں جو اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں عطا کی اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ کیا میں تمہیں اس سے بھی افضل اور بہتر نعمت نہ عطا کروں؟ جنتی (سراپا اشتیاق بن کر) عرض کریں گے اے ہمارے رب! اس سے بہتر اور کون سی نعمت ہوگی؟ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اب میں نے تمھارے لیے اپنی رضامندی دائمی کا فیصلہ کردیا ہے اس کے بعد اب میں کبھی بھی تم لوگوں پر ناراض نہیں ہوں گا ، یا اللہ! یا کریم ! ہم سب کو بلا حساب و کتاب جنت میں داخل کرنے فیصلہ فرمادے اور اپنی رضا ور حمت عطا فرمادے نیز ہم سکو عبادت و اطاعت کی توفیق عطا فرمادے

وَآخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِين.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَعَدَّ لِلْمُتَّقِينَ جَنَّاتِ النَّعِيمِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِين.

حضراتِ گرامی! میرے مؤمن بھائیو! جنت کی ترغیب دیتے ہوئے مالکِ دو جہاں نے ارشاد فرمایا ہے: (وَسَارِعُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِنْ رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ)[١]. اور اپنے رب کی مغفرت کی طرف دوڑو اور اس جنت کی طرف جسکی وسعت ایسی ہے جیسے سب آسمان و زمین، وہ اللہ سے ڈرنیوالوں کیلئے تیار کی گئی ہے. واقعی جو بندے اللہ سے ڈرنے والے ہیں وہ نیکیوں میں ایک دوسرے پر سبقت کرتے ہیں بھلائیوں کی طرف پیش قدمی کرتے ہیں اور برائیوں سے پوری طرح بچتے ہیں چنانچہ باری تعالیٰ نے ان کی خوبیوں کو اس طرح بیان فرمایا ہے: (الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ)[٢] وہ

(١) آل عمران : ١٣٣.
(٢) البقرة: ٣.

ایسے بندے ہیں جو غیب کی باتوں پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انکو عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں، قرآن کریم نے ان کی کچھ پاکیزہ دعاؤں کو اور نیک اعمال کو اس طرح ذکر کیا ہے:(يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ* الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ)[(١)] وہ یوں عرض کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے پس تُو ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے اور ہم کو جہنم کے عذاب سے بچالے (اور وہ لوگ) صَبر کرنے والے ہیں اور راست باز ہیں اور (اللہ کے سامنے) عاجزی کرنے والے ہیں اور (اللہ کی راہ میں مال) خرچ کرنے والے ہیں اور اخیر شب میں (بیدار ہوکر) گناہوں کی معافی چاہنے والے ہیں الحاصل جن لوگوں نے اپنی زندگی میں تقویٰ اختیار کیا ان کیلئے بڑی بشارت و سعادت ہے ایسے بندے اپنے رب کی جنت سے سرفراز کئے جائیں گے:(وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي صَدَقَنَا وَعْدَهُ وَأَوْرَثَنَا الْأَرْضَ نَتَبَوَّأُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَاءُ فَنِعْمَ أَجْرُ الْعَامِلِينَ)[(٢)]. اور (جنت میں داخلے کے بعد) وہ کہیں گے تمام تعریف اور تمام شکر اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا ایسا وارث بنادیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنا ٹھکانہ بنالیں، یقینا بہترین انعام نیک عمل کرنے والوں کا ہے، آئیے اپنے آقا نبی کریم صاحبِ خُلُقِ عظیم ﷺ پر دُرود وسلام پیش کریں۔ اس میں ہمارے لئے بہت بڑی سعادت ہے ایک بار حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اکرم ﷺ کو بشارت دیتے ہوئے عرض کیا:«أَلاَ أُبَشِّرُكَ؟ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ

---

(١) آل عمران: ١٦-١٧.
(٢) الزمر: ٧٤.

لَكَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ»[١]. کیا میں آپ کو بشارت نہ دوں؟ (پھر آگے فرمایا) اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ نے بشارت دیتے ہوئے آپ سے فرمایا ہے کہ جو بندہ آپ پر دُرود بھیجے گا میں اس پر رحمت نازل کروں گا اور جو آپ پر سلام بھیجے گا میں اس کو سلامتی عطا کروں گا، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ، وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

اللَّهُمَّ احْفَظْ لِدَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ أَمَانَهَا وَاسْتِقْرَارَهَا، وَأَدِمْ رَخَاءَهَا وَازْدِهَارَهَا، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا، وَاكْلَأْهَا بِرِعَايَتِكَ، وَاشْمَلْهَا بِعِنَايَتِكَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ زَايِدٍ وَنَائِبَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِد، وَالشَّيْخَ مَكْتُوم، وَالشَّيْخ خليفة بن زايد، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَضَاعِفْ أَجْرَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ، وَشَفِّعْهُمْ فِي أَهْلِهِمْ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ، اللَّهُمَّ اسْقِنَا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. **(سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ* وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ* وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)**[٢]. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.

---

(١) أحمد: ١٦٨٤.
(٢) الصافات: ١٨٠- ١٨٢.